106481 ـ نماز ادا کرنے کے باوجود زکاۃ اور روزے کی ادائیگی نہ کرنے یا پھر حج کی ادائیگی کر کے نماز کی ادائیگی نہ کرنے والے شخص کا حکم

سوال

میں نے آپ کے کچھ جوابات میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی شخص روزے رکھے لیکن نماز ادائیگی نہ کرتا ہو تو اس کے روزے جائز نہیں، یا پھر جو نماز تو ادا کرے لیکن روزے نہ رکھے تو اس کی نماز کا کوئی فائدہ نہیں.
جو شخص نماز ادا کرتا ہو لیکن روزے نہ رکھے تو کیا اس کی نماز جائز ہوگی ؟
اور اگر کوئی شخص زکاۃ ادا نہ کرتا ہو تو کیا اس کی نماز جائز ہوگی ؟ اور اگر کوئی شخص حج کرے لیکن نماز کی ادائیگی نہیں کرتا تو کیا اس کا حج جائز ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" جس شخص نے رمضان المبارك كے روزے فرضيت كا انكار كرتے ہوئے روزے نہ ركھے تو وہ كافر ہو جائيگا، اور اس كى نماز صحيح نہيں ہوگى.

اور جس شخص نے جان بوجھ كر سستى كرتے ہوئے روزے ترك كيے تو صحيح قول كے مطابق وہ كافر نہيں ہوگا، اور اس كى نماز صحيح ہوگى.

اور جس شخص نے فرض كردہ زكاۃ كے فرض ہونے كا انكار كرتے ہوئے زكاۃ ادا كرنا ترك كر دى تو وہ كافر ہے اور اس كى نماز صحيح نہيں ہوگى، ليكن جس نے عمدا سستى اور بخل كرتے ہوئے زكاۃ ترك كر دى تو وہ كافر نہيں ہوگا اور اس كى نماز صحيح ہوگى.

اور اسى طرح اگر كوئى شخص حج كى فرضيت كا انكار كرتے ہوئے حج كى ادائيگى ترك كر دے تو وہ كافر ہوگا، ليكن جس نے استطاعت ہونے كے باوجود حج نہ كيا تو وہ كافر نہيں ہوگا اور اس كى نماز صحيح ہو گى.

اللہ تعالى ہى توفيق دينے والا ہے، اللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے " انتہى

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء.

الشيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفی.

الشيخ عبد اللہ بن قعود.

فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (١٠/ ١٤٣-١٤٤).

اور جس شخص نے بھی نماز ترك كی اور نماز كی ادائيگی نہ كی تو اہل علم كے صحيح قول كے مطابق وہ مرتد اور كافر ہے، اس كی كوئی عبادت بھی صحيح نہيں ہو گی.

آپ مزيد تفصيل معلوم كرنے كے ليے سوال نمبر (5208) كے جواب كا مطالعہ كريں.

واللہ اعلم .